قارئین بنام مدیر

افکار و تاثرات

- انڈونیشیا کو عیسائی بنانے کی سازش ـــ صدیقی ٹرسٹ کراچی
- الحق کے مضامین اور قارئین کے تاثرات ـــ قاضی منظور الحق / حافظ احتشام الحق
- مطبوعات موتمر المصنفین ـــ جناب نعیم صدیقی / عابد ودود (انگلینڈ)

انڈونیشیا کو عیسائی بنانے کی سازش دوبئی متحدہ عرب امارات کے عربی ماہنامہ "الاصلاح" نے اپنے حالیہ شمارہ میں انڈونیشیا میں عیسائی مشنریوں کی سرگرمیوں پر ایک نہایت حیرت انگیز اور چونکا دینے والی رپورٹ شائع کی ہے جس میں عالمی حلقوں کی جانب سے پورے انڈونیشیا کو جو آبادی کے لحاظ سے دنیا کا سب سے بڑا اسلامی ملک ہے، عیسائی بنانے کی سازشوں کا انکشاف کیا گیا ہے "الاصلاح" نے اعداد و شمار کے ذریعہ انڈونیشیا کی آبادی کو عیسائی بنانے کی مہم (کے اخراجات) کی جو تفصیلات فراہم کی ہیں وہ ایک ہوشمند مسلمان کے ہوش اڑا دینے کے لیے کافی ہیں۔

انڈونیشیا میں ۹۳۱۹ ارچرچ اور عیسائی مشنریاں ہیں، ان میں ۶۵۲۷ پادری اور ۲۰۸۹۷ ہمہ وقتی اور جز وقتی عیسائی مبلغین سرگرم عمل ہیں۔ ان کے تفصیلی اعداد و شمار یہ ہیں:-

(الف)	پروٹسٹنٹ گرجا گھر	۹۸۱۹
	پروٹسٹنٹ پادری	۳۸۹۸
	ہمہ وقتی عیسائی مبلغین	۸۵۰۴
	جز وقتی رضا کار عیسائی مبلغین	۷۰۰۰
(ب)	کیتھولک گرجا گھر	۲۵۰۰
	کیتھولک پادری	۲۶۳۰
	کیتھولک عیسائی مبلغین	۵۲۹۳

ان پروٹسٹنٹ اور کیتھولک گرجا گھروں کے علاوہ انڈونیشیا میں دوسری عیسائی مشنری تنظیموں اور انجمنوں کی ایک کثیر تعداد ہے، ان میں سے بیس امریکی اور چالیس یورپی ممالک سے تعلق رکھنے والی عیسائی تنظیمیں، ویٹیکن عالمی کونسل برائے چرچ اور امریکہ کے مرکزی محکمہ سراغرسانی کی تائید و امداد سے اس مسلم ملک کو عیسائی بنانے میں لگی ہوئی ہیں ان عیسائی تنظیموں کی سرگرمیوں کے جائزہ سے پتہ چلتا ہے کہ وہ اسکول، یتیم خانے، پناہ گزین کیمپ، ہسپتال، دواخانے، پیشہ ورانہ تربیتی مراکز اور غریبوں کے لیے امدادی قرضوں کی اسکیموں کے ذریعہ انسانی ہمدردی اور انسانیت نوازی کا دعویٰ کرتی ہیں، لیکن ان سرگرمیوں کے دور رس نتائج ان کے حقیقی عزائم کے آئینہ دار ہیں، ان کا

اصل مقصد ان عیسائی آبادیوں کو عیسائی بنانا ہے جو انڈونیشی حکومت کے ترقیاتی منصوبوں کے دائرے سے دور واقع ہونے کی وجہ سے پسماندگی، ناخواندگی، غربت اور بیماری کا شکار ہیں۔ یہ عیسائی تنظیمیں اور ادارے اپنے عزائم اور مقاصد کو بروئے کار لانے کے لیے مختلف ذرائع اختیار کرتی ہیں۔

○ حکومت کی طرف داری اور پنج شیلا کے اصولوں کی تائید و حمایت۔

○ حکومت اور فوج کے بارسوخ اور اہم عہدوں پر عیسائیوں کی تقرری کے لیے کوششیں۔ (عیسائی جنرل مورڈائی عرصہ تک فوج کا سربراہ رہنے کے بعد اب وزیر دفاع ہے)

○ عیسائیوں، لامذہب اور مغربی نظامِ تعلیم و تربیت کے حامی مسلمانوں کی اہم مناصب پر تقرری کے ذریعہ یونیورسٹیوں اور تعلیمی اداروں کو اپنے زیرِ اثر کرنا۔

○ نشر و اشاعت کے اداروں کا قیام اور کثیر الاشاعت جرائد و اخبارات جاری کر کے رائے عامہ کو سرکاری منصوبوں کی تائید و حمایت پر آمادہ کرنا اور اسلامی تحریک کے کارکنوں کو بے دست و پا کر کے اسلامی دعوت و تبلیغ کے کاموں میں رخنہ ڈالنا۔

انڈونیشی حکومت نے ترقیاتی اور صنعتی منصوبوں کے لیے مختلف جزیروں میں آبادی کی نقل مکانی کا جو سلسلہ شروع کر رکھا ہے اس سے فائدہ اٹھا کر عیسائی مذہب کی تبلیغ کی مہم تیز تر کر دی گئی ہے۔ نئی مسلم کالونیوں تک میں سماجی بہبود کے کام کے بہانے سے گرجا گھر تعمیر کیے جا رہے ہیں اور اسکول، ہسپتال اور کلینک قائم کیے جا رہے ہیں۔

○ آمد و رفت کی سہولتیں فراہم کرنے کے بہانے انڈونیشیا کے مختلف حصوں کو ملانے کے لیے ہوائی سروس کا ایک وسیع جال بچھا دیا گیا ہے۔

خیال رہے کہ انڈونیشیا کے تیرہ ہزار چھ سو جزیروں کو باہم مربوط کرنے کے لیے ان عیسائی تنظیموں نے تیس ہوائی اڈے تعمیر کیے ہیں اور ان کے پاس مختلف ساخت کے ۵۰ ہوائی جہاز ہیں۔

انڈونیشیا میں عیسائی مبلغین کی مذکورہ سرگرمیوں سے وہ نہایت اہم حقیقتیں عیاں ہوتی ہیں جن کا گہرائی سے جائزہ لینا ضروری ہے۔ پہلی حقیقت یہ ہے کہ عیسائی ادارے انڈونیشیا کو عیسائی بنانے کا خواب پورا کرنے کے لیے ہر طریقہ اور ہر ذریعہ سے کام لے رہے ہیں۔ ان کے خوابوں کی تکمیل کی رفتار بظاہر اگرچہ سست ہے تاہم وہ آبادی کے لحاظ سے دنیا کے سب سے بڑے اسلامی ملک کو ایک لادینی مملکت دیکھ کر خوشی سے پھولے نہیں سما رہے ہیں۔ امریکی تنظیم "کرسچین لٹریچر کروسیڈ" کے مجلہ (FLOO TIDE) نے حال ہی میں لکھا ہے کہ "انڈونیشیا واحد مسلم ملک ہے جہاں معتدبہ تعداد میں مسلمان عیسائیت کی طرف راغب ہوئے ہیں"۔

دوسری حقیقت یہ ہے کہ اس مسلمان ملک میں عیسائی مبلغین کی سرگرمیاں جس بڑے پیمانہ پر جاری ہیں ان سے واضح